سوال

موسیقی حرام ہے

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وحدیث سے موسیقی، شیطان کے باجوں اور گانے بجانے کی حرمت واضح طور پر ثابت ہے۔

ہے:

ن:6)

لوگوں میں سے بعض وہ ہے جو غافل کرنے والی بات خریدتا ہے، تاکہ جانے بغیر اللہ کے راستے سے گمراہ کرے اور اسے مذاق بنائے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

عظیم مقصد سے روک دینے والی ہوتی ہیں۔ چنانچہ اس میں ہر حرام کلام، ہر باطل اور ایسے اقوال پر مشتمل ہر ہذیان داخل ہے جو کفر، فسق اور معصیت کی رغبت پیدا کرے، وہ اقوال حق کو رد کرنے والے لوگوں کے ہوں، جو باطل کے ساتھ بحث کر کے حق کو زیر کرنے کی کوشش کرتے ہیں، غیبت، چغلی، جھوٹ

نا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے جب اس آیت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا:

الغناء، والذي لاإله إلاهو، يردّدها ثلاث مرات (تفسير طبري: ج20ص127)

اس سے مراد غنا (گانا) ہے، اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، تین مرتبہ انہوں نے اس بات کو دہرایا۔

بانے والے ہوں گے جو دین سے روکنے والے، اللہ تعالیٰ کی آیات کو مذاق بنانے والے اور انھیں سن کر تکبر سے منہ پھیرنے والے ہوں، کیونکہ ان اوصاف کی ان آیات میں صراحت ہے، اور یہ اوصاف کفار کے ہیں مسلمانوں کے نہیں اور انھی کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ مسلمان کو ہونے والا

۔

یدنا ابو عامر یا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

ۃ:5590)

یقیناً میری امت میں کچھ ایسے لوگ ضرور پیدا ہوں گے جو زنا کاری، ریشم کا پہننا، شراب نوشی اور گانے بجانے کو حلال سمجھیں گے۔

یا:

ن:4020) (صحیح)

میری امت کے کچھ لوگ شراب پئیں گے۔ وہ اس کا کوئی اور نام رکھ لیں گے۔ ان کو گانے والیاں ساز بجا کر گانے سنائیں گی۔ اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں سے بعض کو بندر اور خنزیر بنا دے گا۔

ب:4924) (صحیح)

والله أعلم بالصواب.